از دفتر سیکرٹری ٹرانسپورٹ، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

مظفرآباد

حکم

جناب صدر آزاد ریاست جموں وکشمیر نے سرکاری ٹرانسپورٹ پول کو از سر نو ترتیب دینے اور اس شعبہ کو صحیح اور موثر بنیادوں پر چلانے کے لیے مندرجہ ذیل احکام صادر فرمائے ہیں۔

1- آزاد کشمیر حکومت کی سرکاری ٹرانسپورٹ کے لیے میجر محمد سلیم خان ڈائریکٹر آرمڈ سروسز بورڈ کو بحیثیت سنٹرل ٹرانسپورٹ افسر مقرر کیا جاتا ہے۔

2- موجودہ گورنمنٹ ورکشاپ محکمہ بجلی سے منتقل کر کے سنٹرل ٹرانسپورٹ افسر کی تحویل میں دینے کے لیے میجر محمد سلیم خان تمام امور کا جائزہ لے کر مناسب تجویز پیش کریں۔

3- جتنی گاڑیاں خراب حالت میں پڑی ہوئی ہیں یا وہ گاڑیاں جو مستقبل قریب میں سڑک پر چلنے کے قابل نہ رہیں گی۔ان کی مرمت کا فوری بندوبست کیا جائے۔ نیز اس مرمت پر جو صرفہ آئیگا۔ وہ نئی گاڑیوں کے لیے بجٹ میں مخصوص شدہ رقم سے برداشت کیا جائے۔ ان کی تسلی بخش مرمت کے لیے سیکرٹری مالیات۔ ڈائریکٹر آرمڈ سروسز بورڈ اور سپروائزر ٹرانسپورٹ پول تحت قواعد اور ضوابط راولپنڈی کی کسی اچھی فرم سے ان گاڑیوں کی مرمت کرائیں گے۔

نیز مظفرآباد ہیڈکوارٹر جو خراب گاڑیاں محکموں کے پاس ہیں ان کی مرمت متعلقہ محکمہ کا سربراہ بوساطت ٹرانسپورٹ پول کرائے گا۔ رقم مرمت کی ادائیگی بھی سینٹرل ٹرانسپورٹ افسر کے ذریعے ہی کی جائے گی۔ سینٹرل ٹرانسپورٹ افسر کی اجازت کے بغیر کسی گاڑی کی مرمت نہیں کرائی جائے گی۔ اگر دوران سفر گاڑی خراب ہوجائے تو افسر استعمال کنندہ کو اپنی نگرانی میں -/250 روپے تک مرمت کرانے کے اختیارات ہوں گے۔

4- ہر محکمہ اپنا ایک ٹرانسپورٹ پول رکھے گا اور بوقت ضرورت تحریری طور پر افسر کو ڈیوٹی پر جانے

کے لیے گاڑی مہیا کرے گا۔ کسی افسر کو گاڑی الاٹ نہیں ہوگی اور نہ ہی کسی افسر کو ہمہ وقت اپنے پاس گاڑی رکھنے کی اجازت ہوگی۔ محکمہ کے سربراہ گاڑیوں کی مناسب دیکھ بھال اور صحیح مصرف کے خود ذمہ دار ہوں گے اور خود یا کسی موزوں افسر کو اپنے محکمہ کی گاڑیوں کا پول انچارج مقرر کریں گے۔ ڈیوٹی سلپ کے بغیر گاڑی گیراج سے باہر نہیں آئے گی۔

-5 سینٹرل ٹرانسپورٹ افسر بوقت ضرورت کسی بھی محکمہ کی گاڑی سرکاری ڈیوٹی کے سلسلہ میں حاصل کرنے کے مجاز ہوں گے۔

-6 ٹرانسپورٹ پول کے احاطہ میں گاڑیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک شیڈ تعمیر کرایا جائے۔ شیڈ کی تعمیر فوری اور لازمی کرائی جائے۔ محکمہ تعمیرات عامہ سے اس بارہ میں تخمینہ مرتب کرایا جائے۔ شیڈ کی تعمیر کے اخراجات گاڑیوں کی خرید کے لیے مختص کردہ رقم سے برداشت کئے جائیں۔

-7 (i) گاڑیوں کے پرائیویٹ استعمال کی پہلی کی طرح اجازت ہوگی۔ پرائیویٹ استعمال 50 پیسے فی میل کرایہ مقرر کیا جاتا ہے۔ اس میں لمبے اور لوکل سفر کی کوئی قید نہ ہوگی کرایہ ہر دو صورتوں میں 50 پیسے فی میل ہوگا۔

(ii) جن افسران اور اہلکاروں نے پرائیویٹ استعمال کے بقایا جات ابھی تک ادا نہیں کئے افسر شعبہ ٹرانسپورٹ ایسے افسران و اہلکاران کو 15 دن کے اندر اندر ادائیگی کے لیے نوٹس دیں۔ بصورت عدم ادائیگی اکونٹنٹ جنرل صاحب کو ان افسران اور اہلکاران کے خلاف بقایا جات کی فہرست مہیا کی جائے اکونٹنٹ جنرل صاحب کو اختیار رہوگا کہ وہ ان بقایا جات کی وضعگی ان کی تنخواہوں سے فوری طور پر کریں۔

-8 تمام سرکاری گاڑیوں کے سپیڈو میٹر ہر وقت چالو حالت میں رکھے جائیں کوئی گاڑی جس کا سپیڈو میٹر کام نہ کر رہا ہو استعمال میں نہ لائے جائے خراب سپیڈو میٹر والی گاڑیوں کے میٹر فوری طور پر درست کرائے جائیں اگر دوران سفر کسی گاڑی کا سپیڈو میٹر خراب ہو جائے تو

جونہی گاڑی ہیڈ کوارٹر پہنچے تو ڈرائیور کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ گاڑی کا میٹر ورکشاپ میں فوری درست کرائے۔ ہیڈ کوارٹر پہنچنے کے بعد جب تک سپیڈ و میٹر درست نہیں ہے۔ اس وقت تک گاڑی کو استعمال نہ کیا جائے۔

9- سرکاری گاڑیوں کو صحیح استعمال میں لانے کے لیے نئے سرے سے ٹرانسپورٹ کے قواعد و ضوابط ترتیب دیئے جائیں۔ اس سلسلہ میں قواعد وضوابط کا خاکہ سنٹرل ٹرانسپورٹ افسر حکومت کی منظوری کے لیے مرتب کر کے پیش کریں گے۔

دستخط

سیکرٹری ٹرانسپورٹ

نمبر ٹرانسپورٹ/۴۲۴-۴۶۴/ چ-س/۷۳ مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۷۳ء